فائنل زیادہ مشکل ہے

ہمیں ماضی کے تجربات کو بھول کر کھیل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی: مارکرم

تروبا (یو این آئی) سیمی فائنل میں یک طرفہ جیت کے بعد جنوبی افریقہ کے کپتان ایڈن مارکرم نے کہا کہ فائنل زیادہ مشکل ہے اور ہمیں ماضی کے تجربات کو بھول کر کھیل پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ سیمی فائنل میں افغانستان کو شکست دینے کے بعد مارکرم نے کہا کہ وہ فائنل میں پہنچ کر بہت خوش ہیں۔ حالانکہ یہ صرف کپتان کی وجہ سے نہیں، اس کامیابی کے پیچھے پوری ٹیم کی اجتماعی کوشش ہے۔ یہ فائنل انڈر 19 ورلڈ کپ سے زیادہ مشکل ہے۔ ان دونوں کا موازنہ نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کھلاڑیوں سے درخواست کی کہ وہ اپنے ماضی کے تجربات کو بھول کر اپنے کھیل پر توجہ دیں۔ پلیئر آف دی میچ مارکو یانسن نے اپنی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کا واحد منصوبہ گیند کو صحیح جگہوں پر پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ چیزوں کو سادہ رکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس فتح سے کافی خوشی محسوس کررہے ہیں اور کل سے ایک بار پھر تیاری شروع کریں گے۔ افغانستان کے کپتان راشد خان نے کہا کہ بحیثیت ٹیم ہمارے لیے یہ مشکل رات ہے۔ ہم اچھا کر سکتے تھے لیکن حالات ہمارے ساتھ نہیں تھے۔ تاہم بین الاقوامی کرکٹ میں آپ کو ہر صورت حال سے نمٹنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ تیز گیند بازوں کی کارکردگی سے بہت مطمئن ہوں۔ اس ٹورنامنٹ میں تیز گیند بازوں نے ہمیں اچھی شروعات دی جس کی وجہ سے میرے اور دیگر اسپنرز کے لیے بالنگ کرنا آسان ہوگیا۔ یہ ٹورنامنٹ ہمارے لیے بہت اچھا تھا۔ اس سے ہمیں یہ اعتماد ملا ہے کہ ہم کسی بھی ٹیم کو ہرا سکتے ہیں۔ مڈل آرڈر میں بہتری کی ضرورت ہے۔ ہم ہمیشہ ٹاپ آرڈر پر انحصار نہیں کر سکتے۔ ہم اگلے ٹورنامنٹ میں اسے مزید بہتر کرنے کی کوشش کریں گے۔

جنوبی افریقہ نے افغانستان کو 9 وکٹوں سے ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی

افغانستان کی پوری ٹیم محض 56 رن پر سمٹ گئی

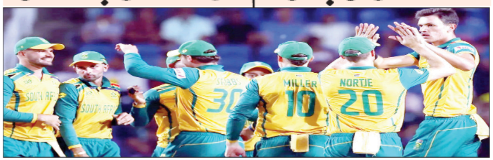

تروبا (یو این آئی) جنوبی افریقہ گیند بازوں نے تبریز شمسی اور مارکو جانسن کی شاندار گیند بازی اور پھر ریزا ہینڈرکس ناٹ آؤٹ (29) اور کپتان ایڈن مارکرم ناٹ آؤٹ (23) کی شاندار اننگز کی بدولت ٹی-20 عالمی کپ کے پہلے سیمی فائنل مقابلے میں افغانستان کو 9 وکٹوں سے شکست دے کر پہلی مرتبہ فائنل میں جگہ بنالی۔ جنوبی افریقہ کی جیت کے اصل ہیرو رہے تبریز شمسی نے افغانستان کے بلے بازوں کو پچ پر جمنے نہیں دیا۔ نچلی صف کے بلے باز اسکور کو 80 یا 100 تک پہنچا سکتے تھے لیکن تبریز نے انہیں کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا اور اپنی صرف 12 گیندوں میں 6 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے کریم جنت، نور احمد اور نوین الحق کو پویلین کا راستہ دکھایا۔ تین بلے باز ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے۔ ٹرینیڈاڈ کے برائن لارا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ افغانستان کی شروعات بہت خراب رہی اور اس کا کوئی بھی بلے باز جنوبی افریقی گیند بازوں کے سامنے نہ ٹھہر سکا۔ صرف عظمت اللہ عمرزئی نے سب سے زیادہ 10 رنز بنائے۔ باقی ماندہ بلے بازوں میں سے کوئی بھی کھلاڑی دہائی کے ہندسہ تک نہ پہنچ سکا۔ جنوبی افریقی گیند بازوں نے افغانستان کی پوری ٹیم کو 11.5 اوورز میں 56 رنز پر سمیٹ دیا۔ ٹی-20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میچ میں آل آؤٹ ہونے والی ٹیم کا یہ سب سے کم اسکور ہے۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے مارکو جانسن اور تبریز شمسی نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ کاگیسو ربادا اور اینریچ نورٹجے نے دو دو بلے بازوں کو آؤٹ کیا۔ جنوبی افریقہ نے 57 رنز کا چھوٹا ہدف 8.5 اوورز میں ایک وکٹ پر 60 رنز بنا کر نو وکٹوں پر آسانی سے حاصل کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی جنوبی افریقہ ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ بلے بازی کے لیے آنے والی جنوبی افریقہ کو پہلا دھچکا اس وقت لگا جب فضل الحق فاروقی نے کوئنٹن ڈی کاک کو بولڈ کیا۔ کوئنٹن ڈی کاک نے 5 رنز بنائے۔ ریزا ہینڈرکس نے 25 گیندوں میں تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 29 اور کپتان ایڈن مارکرم نے 21 گیندوں میں چار چوکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 23 رن بنائے۔ افغانستان کی جانب سے فضل الحق فاروقی نے ایک وکٹ حاصل کی۔ فائنل میں جنوبی افریقہ کا مقابلہ ہندوستان اور انگلینڈ کے درمیان دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا۔

> ◀ تبریز شمسی اور مارکو جانسن نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں جبکہ کاگیسو ربادا اور اینریچ نورٹجے نے 2-2 بلے بازوں کو آؤٹ کیا

ٹی-20 ورلڈ کپ میں ناقص کارکردگی، سری لنکا کرکٹ کے ہیڈ کوچ مستعفی

کولمبو (ایجنسیاں) آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ میں ناقص پرفارمنس کے بعد سری لنکا کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ کرس سلوروڈ مستعفی ہو گئے اس حوالے سے سری لنکا کرکٹ بورڈ نے کہا کہ کرس سلوروڈ نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا، وہ ذاتی وجوہات کے باعث مستعفی ہوئے ہیں۔ کرس سلوروڈ کے مطابق انٹرنیشنل کوچ ہونے کے ناطے اپنوں سے زیادہ ٹائم دور رہنا پڑتا ہے، فیملی اور قریبی افراد کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد مستعفی ہونے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ واپس گھر میں اپنی فیملی کے ساتھ تھوڑا اچھا وقت گزار سکوں۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز سری لنکا کے بیٹنگ کنسلٹنٹ مہیلا جے وردھنے نے بھی استعفیٰ دے دیا تھا۔

شکست سے دلبرداشتہ نہیں ہوئے، افغانی کرکٹ ٹیم کے کپتان راشد خان کا بیان

بارباڈو (ایجنسیاں) افغانستان کرکٹ ٹیم کو ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کے سیمی فائنل میں جنوبی افریقہ کے خلاف 9 وکٹوں سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے ساتھ ہی افغانستان کا سفر یہیں ختم ہوا۔ جنوبی افریقہ نے فائنل کے لیے کوالیفائی کر لیا جہاں وہ ہندوستان بمقابلہ انگلینڈ میچ میں فاتح ٹیم کے خلاف کھیلے گی۔ یہ پہلا موقع تھا جب افغانستان آئی سی سی کے کسی ٹورنامنٹ میں سیمی فائنل میں پہنچا۔ کرکٹ میں فتح نے کرکٹ شائقین اور افغانستان کے شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ آسٹریلیا کے خلاف فتح کے بعد افغانستان میں جشن کا سماں تھا۔ اس کے بعد جب افغانستان نے بنگلہ دیش کو شکست دے کر سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کیا تو افغان شائقین سڑکوں پر نکل آئے اور جشن منایا۔ آئی سی سی ٹی-20 ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں شکست کے بعد افغانستان کے کپتان راشد خان نے بڑی بات کہہ دی ہے۔ وہ اس شکست سے دلبرداشتہ نہیں ہیں بلکہ اس سے سبق سیکھا اور مستقبل میں کڑی محنت کریں گے۔ انہوں نے سیمی فائنل تک پہنچنے پر اللہ کا شکر ادا کیا۔ سیمی فائنل میں شکست کے بعد راشد خان نے میچ کے بعد پریزنٹیشن انٹرویو میں اپنے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی۔ انہوں نے بڑے جذبات اور مسکراہٹ کا مظاہرہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیم کے تمام کھلاڑیوں نے اپنا رول نبھایا۔ ٹیم ورک کی وجہ سے ہم یہاں تک پہنچ سکے۔ افغانستان کے کپتان نے کہا کہ یہ ہمارے لیے صرف ایک شروعات ہے، ہمارے پاس کسی بھی ٹیم کو ہرانے کا اعتماد اور یقین ہے۔ ہمیں صرف اپنا عمل جاری رکھنے اور اسے سیکھنے کے تجربے کے طور پر لینے کی ضرورت ہے۔ ہم نے اس ٹورنامنٹ میں بہت کچھ حاصل کیا ہے۔ یہ ہمارے لیے بہت اچھا ٹورنامنٹ ہے۔ ہم سخت محنت کریں گے اور مستقبل میں مضبوطی سے واپس آئیں گے۔

دریں اثناء میچ کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جوناتھن ٹروٹ نے سیمی فائنل کی پچ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ میں خود کو کسی مشکل میں نہیں ڈالنا چاہتا لیکن میں پچ کی خراب نوعیت کو اجاگر کرنا چاہتا ہوں جو ورلڈ کپ کے سیمی فائنل جیسے بڑے میچ کے لیے تیار کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ پچ نہیں تھی جس پر ٹی-20 ورلڈ کپ کا سیمی فائنل ہونا چاہیے تھا، سیمی فائنل میں ایک منصفانہ مقابلہ ہونا چاہیے تھا، میں یہ بھی نہیں کہہ رہا کہ پچ میں اسپن اور حرکت نہ ہو۔ جوناتھن ٹروٹ کا کہنا ہے کہ وکٹ دونوں ٹیموں کے لیے سازگار ہونی چاہیے تھی تاہم پچ کا زیادہ فائدہ جنوبی افریقا کو ہوا، اگر ہم نے جنوبی افریقا کی طرح بولنگ کی ہوتی تو آپ دوسرے ہاف کو مختلف دیکھ سکتے تھے۔ دوسری جانب میچ کے بعد گفتگو کرتے ہوئے افغان ٹیم کے کپتان راشد خان نے کہا کہ ہم شاید بہتر کر سکتے تھے لیکن حالات نے اجازت نہیں دی جو ہم کرنا چاہتے تھے، ٹی ٹوئنٹی فارمیٹ میں آپ کو تمام حالات کے بارے میں تیار رہنا پڑتا ہے۔ افغان کپتان نے کہا کہ ہم نے اس ٹورنامنٹ میں اچھی بولنگ کی، ہمارے فاسٹ بالرز کی اچھی کارکردگی کی وجہ سے اسپنرز کا کام آسان ہو گیا۔ واضح رہے کہ آج ٹی-20 ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میں جنوبی افریقا نے بہت ہی آسانی کے ساتھ افغانستان کو شکست دی دی تھی۔ افغان ٹیم پہلی مرتبہ کسی بھی ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں پہنچی تھی۔

کریم جنت پر بیٹ پھینکنے پر راشد خان کی سرزنش

بارباڈوس (ایجنسیاں) افغانستان کے کپتان راشد خان کو بنگلہ دیش کے خلاف آئی سی سی مینز ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 کے سپر ایٹ مرحلے کے گروپ 1 کے میچ کے دوران ضابطہ اخلاق کے لیول 1 کی خلاف ورزی کرنے پر سرکاری سرزنش جاری کی گئی ہے۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے پہلے سیمی فائنل میچ سے قبل راشد خان کو میچ کے دوران کرکٹ بیٹ کے غلط استعمال پر سرزنش کی گئی ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے بدھ کے روز ایک ریلیز میں کہا کہ راشد کو آئی سی سی کوڈ آف کنڈکٹ برائے پلیئرز اور پلیئر سپورٹ پرسنل کے آرٹیکل 2.9 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا، جو بین الاقوامی میچ کے دوران کسی کھلاڑی کے ساتھ یا اس کے قریب نامناسب یا نامناسب رویے سے منع کرتا ہے۔ ایک خطرناک انداز میں گیند (یا کرکٹ کا کوئی دوسرا سامان) پھینکنے سے متعلق ہے۔ مزید برآں راشد خان کے تادیبی ریکارڈ میں ایک ڈیمیرٹ پوائنٹ کا اضافہ کیا گیا ہے، جس کے لیے 24 ماہ کی مدت میں یہ پہلا جرم تھا۔ جب راشد کی جانب سے کھیلے گئے شاٹ پر ان کے بیٹنگ پارٹنر کریم جنت نے دوسرا رن لینے سے انکار کرنے پر راشد نے اپنا بیٹ زمین پر پھینک دیا۔ راشد نے اعتراف جرم کیا اور آئی سی سی میچ ریفریز کے ایمریٹس ایلیٹ پینل کے رچی رچرڈسن کی تجویز کردہ سزا کو قبول کرلیا۔

یورو کپ 2024: جارجیا نے پرتگال کو ہرا کر سب کو حیران کر دیا

گیلسنکرچن (ایجنسیاں) یورو کپ 2024 میں دوسرے درجے کی ٹیم جارجیا نے پرتگال کو 0-2 سے شکست دے کر سب کو حیران کر دیا۔ اس کامیابی کے ساتھ جارجیا نے بھی فائنل 16 میں جگہ بنالی ہے، سابق سوویت جمہوریہ جارجیا نے پہلی بار کسی بڑے عالمی ایونٹ میں شرکت کی اور فیوریٹ پرتگال کو شکست دے کر تاریخی کامیابی حاصل کی۔ جارجیا کی جانب سے خوچا کوراتسخیلیا نے میچ کے دوسرے منٹ میں گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی، میچ کے 57 ویں منٹ میں جارجز میکوٹاڈزے نے پینالٹی پر گول اسکور کر کے ٹیم کی برتری کو مضبوط کیا۔ جارجیا کے مدمقابل پرتگال کی دوسرے درجے کی ٹیم تھی کیونکہ پرتگال پہلے ہی گروپ فاتح کی حیثیت سے اگلے راؤنڈ میں پہنچ چکا ہے۔ کوچ رابرٹو مارٹینز نے اس میچ میں تمام 8 اہم کھلاڑیوں کو آرام دیا اور ان کی جگہ بینچ پر بیٹھے دیگر کھلاڑیوں کو میدان میں اتارا تھا۔

'گولڈن بوائے' جسپال رانا ہندوستانی شوٹنگ ٹیم کے 'مشعل بردار' کھلاڑی

نئی دہلی (یو این آئی) دولت مشترکہ کھیلوں میں شروع سے ہی ہندوستانی نشانے بازوں کا غلبہ رہا ہے۔ یا اگر یوں کہا جائے کہ نشانے بازوں نے دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کے لیے سب سے زیادہ تمغے جیتے ہیں تو شاید غلط نہ ہوگا۔ پسٹل شوٹر جسپال رانا کامن ویلتھ گیمز میں نشانے بازی میں سب سے کامیاب ہندوستانی کھلاڑی رہے ہیں۔ ان کے علاوہ دو دیگر شوٹرز راجیہ وردھن سنگھ راٹھور اور ابھینو بندرا نے بھی اولمپکس میں ہندوستانی شوٹنگ میں تمغے جیتے ہیں، لیکن ملک میں شوٹنگ قائم کرنے کا سہرا جسپال رانا کو ہی جاتا ہے۔ ہندستان میں شوٹنگ کو بلندیوں تک لے جانے میں مشہور شوٹر جسپال رانا کا اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے بین الاقوامی سطح پر 25 میٹر فائر پسٹل شوٹنگ میں ملک کے لیے کئی تمغے جیتے۔ رانا نے سال 1995 میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیلوں میں شوٹنگ چمپئن شپ میں آٹھ گولڈ میڈل جیت کر تاریخ رقم کی۔ بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک کے طور پر دولت مشترکہ کھیلوں کے لئے جسپال رانا کا انتخاب کیا گیا تھا۔ کوئی بھی کھلاڑی اتراکھنڈ کے جسپال رانا کا مقابلہ نہیں کرسکا تھا۔ شوٹر جسپال رانا کو دولت مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کی سب سے بڑی امید سمجھا جاتا تھا۔ جسپال رانا 28 جون 1976 کو ریاست اتراکھنڈ کے علاقے تہری گڑھوال میں راجپوت خاندان میں پیدا ہوئے۔ جسپال کی ابتدائی تعلیم آئی ٹی بی پی سے ہوئی۔ انہوں نے پبلک اسکول، مسوری اور ایئر فورس اسکول، کانپور میں تعلیم حاصل کی۔ بعد میں انہوں نے ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان کیندریہ ودیالیہ، تغلق آباد، دہلی سے مکمل کیا۔ شوٹنگ جسپال رانا کی زندگی میں ان کے والد نارائن سنگھ رانا کے ذریعے داخل ہوئی۔ جسپال کے والد نارائن نے ہی انہیں شوٹنگ کی تربیت دی۔ نارائن سنگھ رانا انڈو-تبت بارڈر پولیس میں تعینات تھے۔ انہوں نے 10 برس کی عمر میں جسپال کو پستول اور رائفل سے متعارف کرایا۔ یوں سمجھئے کہ جسپال رانا کو شوٹنگ کا ہنر ورثے میں ملا ہے۔ دوسرے بہت سے شوٹروں کی طرح جسپال نے بھی پستول اور رائفل دونوں سے شروعات کی۔ لیکن فیڈریشن نے شوٹر کے لیے صرف ایک چیز سے شوٹ کرنے کا اصول بنایا۔ ایسے میں جسپال نے پستول کا انتخاب کیا۔ انہوں نے صرف 12 برس کی عمر میں شوٹنگ کے میدان میں شہرت حاصل کی۔

جسپال رانا کو ہندوستانی شوٹنگ ٹیم کا 'مشعل بردار' بھی کہا جاتا ہے۔ انہوں نے شوٹنگ کے کئی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی ہے اور تمغے جیت کر ملک کا نام روشن کیا ہے۔ سال 1995 میں چنئی میں منعقدہ سیف گیمز میں شوٹنگ کے مقابلے میں جسپال نے 8 گولڈ میڈل اور 1999 میں کھٹمنڈو میں سیف گیمز میں 8 گولڈ میڈل جیتنے کا کارنامہ انجام دیا۔ رانا نے اپنے قومی اور بین الاقوامی شوٹنگ کیریئر میں 600 سے زائد تمغے جیتے ہیں۔ رانا نے سال 1988 میں احمد آباد میں منعقدہ 31 ویں نیشنل شوٹنگ چمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے 1994 میں اٹلی کے شہر میلان میں منعقدہ ورلڈ شوٹنگ چمپئن شپ میں 600 میں سے 569 پوائنٹس حاصل کر کے نیا عالمی ریکارڈ بنایا اور گولڈ میڈل جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کیا۔ سال 1994 میں جسپال رانا نے جاپان کے شہر ہیروشیما میں منعقدہ 12 ویں ایشین گیمز میں ایک گولڈ اور ایک کانسہ کا تمغہ جیت کر ایشین گیمز میں 600 پوائنٹس میں سے 588 پوائنٹس کا ریکارڈ بنایا۔ جسپال کو حکومت ہند نے سال 1994 میں 'ارجن ایوارڈ' سے نوازا تھا۔ اس وقت جسپال کی عمر صرف 18 برس تھی۔ رانا نے بہت چھوٹی عمر میں یہ مقام حاصل کرلیا تھا۔ جسپال نے محض 12 برس کی عمر میں ریاستی اور قومی سطح کے مقابلوں میں حصہ لینا شروع کر دیا تھا۔ سال 1988 میں، صرف بارہ سال کی عمر میں، انہوں نے احمد آباد میں منعقدہ 31 ویں نیشنل شوٹنگ چمپئن شپ میں حصہ لیا اور چاندی کا تمغہ جیت کر سینئر گیمز کی طرف قدم بڑھایا۔ جسپال نے 'سینٹر فائر پسٹل' مقابلوں میں اپنے کیریئر میں زیادہ تر تمغے جیتے اور ایئر پسٹل، اسٹینڈرڈ پسٹل، فری پسٹل، ریپڈ فائر پسٹل مقابلوں میں بھی کامیابی حاصل کی۔ 2006 کے ایشین گیمز میں، جسپال نے 25 میٹر سینٹر فائر پسٹل میں 590 پوائنٹس کا عالمی ریکارڈ برابر کیا، جو رانا نے اس سے قبل سال 1995 میں کوئمبٹور اور 1997 میں بنگلور میں قومی مقابلوں میں دو مرتبہ حاصل کیا تھا۔

رانا نے ایک نیا ایشین ریکارڈ بنایا اور 1995 میں انڈونیشیا کے دارالحکومت جکارتہ میں منعقدہ ایشین شوٹنگ چمپئن شپ میں ایک گولڈ اور تین کانسہ کے تمغے جیتے تھے۔ انہوں نے 1998 میں ملائشیا میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں دو سونے اور دو چاندی کے تمغے جیتے تھے۔ جسپال نے سال 2006 میں دوحہ ایشین گیمز میں تین گولڈ میڈل جیتے تھے، ساتھ ہی 25 میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل ٹیم میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ یوں تو جسپال نے کئی تمغے جیتے لیکن 1994 میں میلان میں منعقدہ ورلڈ شوٹنگ چمپئن شپ میں ان کی جیت بہت یادگار رہی۔ مقابلے سے صرف ایک روز قبل جسپال ہسپتال میں داخل تھے۔ ان کے گھٹنے پر ایک پھوڑا نکل آیا تھا۔ ڈاکٹروں نے ٹانگ کی سرجری بتائی تھی۔ اگلے دن مقابلہ تھا۔ جسپال کسی طرح رات میں اسپتال سے فرار ہوگئے۔ اور اگلی صبح اس مقابلے میں شرکت کی اور ورلڈ ریکارڈ اسکور کے ساتھ جونیئر سیکشن میں پہلا بین الاقوامی گولڈ میڈل جیت کر واپس لوٹے۔ اسی سال انہوں نے ہیروشیما میں منعقدہ ایشین گیمز میں گولڈ میڈل بھی جیتا اور 18 سال کی عمر میں ارجن ایوارڈ بھی حاصل کیا۔ جسپال رانا کو پہلا موقع سال 1994 میں کولمبیا میں منعقدہ دولت مشترکہ کھیلوں کے دوران ملا۔ اپنے پہلے ہی دولت مشترکہ کھیلوں میں رانا نے چار تمغے اپنے نام کیے۔ انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل مینز ایونٹ میں اپنے ڈیبیو میچ کے دوران چاندی کا تمغہ جیتا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل کے پیئرز ایونٹ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ اس کے بعد سینٹر فائر پسٹل مینز ایونٹ میں دو گولڈ میڈل جیتے۔ سال 1994 کے بعد وہ دوسری بار 1998 میں ملائیشیا میں کوالالمپور کامن ویلتھ گیمز میں شرکت کے لیے آئے۔ یہاں ایک بار پھر انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل مردوں کے مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ اس کے بعد انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل پیئرز ایونٹ میں ایک اور چاندی کا تمغہ جیتا۔ اس کے بعد انہوں نے سینٹر فائر پسٹل مینز اور سینٹر فائر پسٹل مینز پیئرز دونوں مقابلوں میں طلائی تمغے جیتے۔ سال 2002، جسپال کے کیریئر کا سب سے کامیاب کامن ویلتھ رہا۔ وہ ہندوستانی ٹیم کے ساتھ مانچسٹر گئے۔ یہاں انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل مردوں کے مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اس کے بعد انہوں نے 10 میٹر ایئر پسٹل پیئرز ایونٹ میں چاندی، 25 میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل مینز ایونٹ میں گولڈ، پھر 25 میٹر اسٹینڈرڈ پسٹل مینز پیئرز ایونٹ میں ایک اور گولڈ میڈل جیتا، اس کے بعد انہوں نے سینٹر فائر پسٹل مینز اور سینٹر فائر پسٹل مینز پیئرز ایونٹ میں مزید دو گولڈ جیتے۔

سال 2006 میں جسپال نے آسٹریلیا میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز میں دوبارہ تمغے جیتے تھے۔ اپنے کیریئر کے آخری کامن ویلتھ گیمز میں، جسپال رانا نے سینٹر فائر پسٹل مینز پیئرز ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا۔ جسپال رانا کو 1997 میں حکومت ہند نے پدم شری ایوارڈ سے نوازا۔ انہیں مدر ٹریسا' نیشنل سویلین ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ سال 2020 میں انہیں درونا چاریہ ایوارڈ بھی دیا گیا۔ جسپال رانا نے کامن ویلتھ گیمز کی تاریخ میں ہندوستان کے لیے متعدد تمغے جیتے ہیں جو اپنے آپ میں ایک ریکارڈ ہے۔

پریانشو راجاوت، مالویکا بنسوڑ یو ایس اوپن کے دوسرے راؤنڈ میں

ٹیکساس (یو این آئی) ہندوستانی شٹلرز پریانشو راجاوت اور مالویکا بنسوڑ یو ایس اوپن 2024 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں اور خواتین کے سنگلز مقابلوں کے دوسرے راؤنڈ میں پہنچ گئے ہیں۔ پریانشو نے بدھ کو یہاں فورٹ ورتھ کنونشن سینٹر میں 38 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں چیک جمہوریہ کے جان لاؤڈا کو راؤنڈ آف 32 میں 16-21، 18-21 سے شکست دی۔ دوسرے راؤنڈ میں پریانشو کا مقابلہ چینی تائپے کے ہوانگ یو کائی سے ہوگا۔ پریانشو راجاوت نے پہلے گیم میں 1-5 کی برتری حاصل کرتے ہوئے شروع سے ہی رفتار کو برقرار رکھا۔ تاہم، لاؤڈا 6-6 سے برابر کرنے میں کامیاب رہے اور ایک موقع پر دونوں کھلاڑی 15-15 سے برابر تھے۔ 22 سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے پھر لگاتار چار پوائنٹس حاصل کر کے اسکور کو 15-19 تک پہنچایا اور پھر پہلا گیم جیت لیا۔ دوسرے گیم کے آغاز میں لاؤڈا نے 3-5 کی برتری حاصل کی لیکن پریانشو اسکور کو 13-13 سے برابر کرنے میں کامیاب رہے۔ اپنے چیک حریف کے حق میں اسکور 14-16 ہونے کے بعد پریانشو نے لگاتار چار پوائنٹس حاصل کر کے اسکور 16-18 کر کے میچ جیت لیا۔ جبکہ خواتین کے سنگلز میں مالویکا بنسوڑ نے ایسٹونیا کی کرسٹن کوبا کو 14-21، 15-21 سے شکست دی۔ دوسرے راؤنڈ میں ان کا مقابلہ عالمی نمبر 65 چیکیا کی ٹریزا سوابکووا سے ہوگا۔ ہندوستانی شٹلر نے 1-5 کی برتری حاصل کی اور پہلا گیم جیتنے کے لیے برتری پر مضبوط گرفت برقرار رکھی۔ دوسرے گیم میں بنسوڑ نے 2-10 کی زبردست برتری حاصل کی اور اپنے حریف کی واپسی کے باوجود 36 منٹ میں میچ جیت لیا۔ اس دوران آیوش شیٹی کو مردوں کے سنگلز کے پہلے راؤنڈ میں ملائیشیا کے جیا ہینگ جیسن تیوہ سے 18-21، 21-12، 21-12 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ابتدائی گیم جیتنے کے باوجود وہ فتح حاصل نہ کر سکے۔ مکسڈ ڈبلز مقابلے میں ہندوستان کے روہن کپور-گڈے روتھویکا شیوانی کو اسکاٹ لینڈ کے الیگزینڈر ڈن اور جولی میک فیرسن سے 50 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-15، 18-21، 13-21 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

وہاب ریاض نے الزامات لگانے والے صحافی کو لیگل نوٹس بھیجا

اسلام آباد (ایجنسیاں) پاکستان ٹیم کے سینئر منیجر وہاب ریاض نے الزامات لگانے والے صحافی کو لیگل نوٹس بھیج دیا۔ وہاب ریاض نے نوٹس صحافی کے وی لاگ میں لگائے جانے والے الزامات پر بھیجا۔ لیگل نوٹس میں وہاب ریاض نے 50 کروڑ روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا۔ وہاب ریاض کی جانب سے بھیجے گئے لیگل نوٹس میں کہا گیا ہے کہ الزامات لگانے پر 14 دن کے اندر معافی مانگیں، معافی نہ مانگی جانے کی صورت میں قانونی کارروائی کا آغاز کیا جائے گا۔ نوٹس کے متن کے مطابق الزامات سے وہاب ریاض کی عزت کو داغدار کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس سے پہلے بابر اعظم نے بھی ایک ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے۔